١

2590S
۱۴/۱

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ سے متعلق کہ
میرے اپنی بیوی سے اختلاف تھے اور اسکی وجہ سے میری
بیوی نے ایک خلع نامہ تیار کروایا جسمیں یہ الفاظ درج تھے

"لیکن گھریلو ناچاقی کی بناء پر میں اپنے شوہر سے خلع لے رہی
ہوں لہذا آج کے بعد مسمی سید علی بن سید انصار احمد
کو میری طرف سے آزادی ہے"

جسپر ہم دونوں نے دستخط کر دیئے۔
خلع نامہ منسلک ہے
اب سوال یہ ہے کہ

(۱) کیا یہ خلع واقع ہو گئی ہے یا نہیں
(۲) اگر خلع ہو گئی ہے تو اب ہم دونوں ساتھ رہنا چاہتے
ہیں تو اسکا کیا طریقہ ہے — کیا اسمیں حلالہ کی ضرورت
ہے یا صرف تجدید نکاح کافی ہوگا—

لفظ "طلاق" نہ میں نے زبان سے ادا کیا ہے۔ اور نہ ہی خلع نامہ میں
اس کا استعمال ہوا ہے۔ نہ اس کے
علاوہ میں نے کبھی بیوی کو طلاق دی ہے۔

سید علی احمد
0315 2966094
مکان نمبر A-34 سیٹ نمبر 25
ماڈل کالونی کراچی

دار الافتاء
فتوی نمبر ۳۷/۲۱۳۲
مورخہ

J840180

100 Rupees

۱۰۰ روپیہ

FAHAD STAMP VENDOR
Licence # 75
Office # I-278, Korangi Karachi

SR. NO. 25056 DATE
ISSUED TO WITH
THROUGH WITH ADDRESS FOR
PURPOSE
VALUE RS.
STAMP VENDOR SIGNATURE

دار الافتاء
۳۷/۲۱۳۲

خلع نامہ

یہ خلع نامہ آج مورخہ 25-05-2017 کو کراچی میں مابین فریقین کے درمیان طے پایا ہے۔

مسماۃ مہک کنول بنت محمد فاروق، ساکنہ مکان نمبر 327، سیکٹر N-35-C، کورنگی، کراچی، میں اقرار کرتی ہوں کہ میری شادی خانہ آبادی ہمراہ سید علی احمد بن سید انصار احمد، مسلم، عاقل، بالغ، ساکن مکان نمبر A-34، محلہ شیٹ 5، ماڈل کالونی، کراچی، سے مورخہ 23-08-2013 کو ہوئی تھی۔ لیکن گھریلوں ناچاقی کی بناء پر میں اپنے شوہر سے خلع لے رہی ہوں لہذا آج کے بعد مسمی سید علی بن سید انصار احمد، کو میری طرف سے آزادی ہے۔ اب وہ جہاں چاہے شادی و عقد ثانی کر سکتے ہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ اس کے بعد ہم دونوں فریقین کے درمیان کسی بھی قسم کا کوئی لین دین نہیں رہا ہے اور نہ ہی آئندہ کبھی ہوگا اور دونوں فریقین ایک دوسرے کے خلاف کسی قسم کا کوئی دعویٰ، کلیم اس سلسلے میں نہیں کریں گے۔ لہذا دستاویز خلع نامہ اپنے پورے ہوش و حواس بلا جبر اکرہ تحریر کردیا ہے تاکہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آسکے۔

دستخط مسماۃ: Mehak

نام: مہک کنول بنت محمد فاروق

شناختی کارڈ نمبر:

دستخط مسمی:

نام: سید علی احمد بن سید انصار احمد

شناختی کارڈ نمبر: 42201-259259/-7

گواہ نمبر 1: Azeem

نام: عظیم احمد خان ولد ظہور احمد خان

شناختی کارڈ نمبر: 42201-5885653-5

گواہ نمبر 2:

نام: زبیر اختر ولد ظہور احمد خان

شناختی کارڈ نمبر: 42201-1377640-7

گواہ نمبر 1: Ali Rehan

نام: عامر علی صدیقی ولد ظفر علی صدیقی

شناختی کارڈ نمبر: 42201-1899410-5

گواہ نمبر 2:

نام: محمد ندیم ولد محمد رفیع

شناختی کارڈ نمبر: 42201-1019476-3

١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدأومصليًا

صورتِ مسؤلہ میں منسلکہ خلع نامہ پر جب شوہر نے دستخط کر دئے ہیں تو اس سے شرعاً خلع درست ہو گیا ہے، اور بیوی پر ایک طلاق بائن واقع ہو کر نکاح ختم ہو گیا ہے، (اگرچہ خلع نامہ میں طلاق کے لفظ ذکر نہیں کیا گیا) لہذا اب رجوع نہیں ہو سکتا، اور اگر واقعۃً شوہر نے اس کے علاوہ کوئی اور طلاق نہیں دی نہ اس موقع پر اور نہ کسی اور موقع پر جیسا کہ سوال میں لکھا گیا ہے، تو بغیر حلالہ، باہمی رضامندی سے نئے مہر پر شرعی گواہوں کی موجودگی میں دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے، اور آئندہ کے لئے صرف دو طلاقوں کا حق باقی رہے گا۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٣/ ١٤٨)

وإن قالت: اختلعت منك على ما تلد غنمي أو تحلب أو بثمر نخلي أو شجري أو على ما أرثه العام أو أكسبه أو ما أستغل من عقاري، فقبل الزوج وقعت الفرقة وعليها أن ترد ما استحقت من المهر وإن ولدت الغنم وأثمر النخل والشجر.

دار الافتاء

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٣/ ٢٤٦)

ولو استكتب من آخر كتابا بطلاقها وقرأه على الزوج فأخذه الزوج وختمه وعنونه وبعث به إليها فأتاها وقع إن أقر الزوج أنه كتابة

الدر المختار (٣/ ٤٤٤)

(و) حكمه أن (الواقع به) ولو بلا مال (وبالطلاق) الصريح (على مال طلاق بائن)

المحيط البرهاني في الفقه النعماني (٣/ ٣٣٥)

قال علماؤنا رحمهم الله: الخلع طلاق بائن ينتقص به من عدد الطلاق، به ورد الأثر عن رسول الله صلى الله عليه وسلّم وعن عمر وعلي وابن مسعود رضي الله عنهم.

الهداية في شرح بداية المبتدي (٢/ ٢٥٧)

وإذا كان الطلاق بائنا دون الثلاث فله أن يتزوجها في العدة وبعد انقضائها

الدر المختار (٣/ ٤٠٩)

(وينكح مبانته بما دون الثلاث في العدة وبعدها بالإجماع)

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٣/ ١٨٧)

فإن كانا حرين فالحكم الأصلي لما دون الثلاث من الواحدة البائنة، والثنتين البائنتين هو نقصان عدد الطلاق، وزوال الملك أيضا حتى لا يحل له وطؤها إلا بنكاح جديد---------- **والله سبحانه وتعالى اعلم**

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۷/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۱ھ
۱۴/ دسمبر/ 2019ء

زاہد اللہ
زاہد اللہ وزیرستانی غفرلہ ولوالدیہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۱/ ربیع الثانی/ ۱۴۴۱ھ
۹/ دسمبر/ 2019ء

الجواب صحیح
شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ
۱۱/ ۴/ ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر غفر لہ
۱۲/ ۴/ ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح
۱۴/ ۴/ ۱۴۴۱ھ